دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Muhammad Usman		Serial No : 28454		Regular
Address : Karachi		Date : 4/12/2016		
Subject : Hejab		Contact No :		
Writer : حبیب اللہ		Email :		

As salam o alikum Mera sawal ye hai k meri aik ustad hain jin se main 5 saal tak parha hn . Main on ko apni bari bhen manta hn or jb se hi api bolta hoa araha hn or wo beta voltin hain . Wo mujh se kafi barin hain Allah na kary kabhi mery dil mAin on k liye ghlat sonch nhi i . Or wo hameesha pardy main hi rahin hain mery samny . Kiya ye rishta gunnah main likha jayega . Ya agr agy bhi main on ko mun boli bhen bolon to jaiz hai ?

ترجمہ سوال :

السلام علیکم میرا سوال یہ ہے کہ میری ایک استانی ہے جن سے میں 5 سال تک پڑھا ہوں میں ان کو اپنی بہن مانتا ہوں اور جب سے اسے آپی بولتا ہوں وہ مجھ سے کافی بڑی ہے اللہ نہ کریں کہ میرے دل میں ان کے لئے غلط سوچ آئے ، اور وہ ہمیشہ میرے سامنے پردے میں ہی رہتی ہے ، کیا یہ رشتہ گناہ میں لکھا جائیگا؟ اور اگر آگے بھی میں ان کو منہ بولی بہن بولوں تو کیا یہ جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

استانی ہونے کا تعلق اپنی جگہ لیکن سائل کیلئے یہ خاتون نامحرم ہے بلا ضرورت اس سے بات چیت کرنا بے تکلف ہونا یا ان کے ساتھ تنہائی میں بیٹھنا ناجائز اور حرام ہے جس سے احتراز لازم ہے البتہ پردہ میں رہ کر ضرورت کی بات کرنا جائز اور درست ہے۔

فی الدر :- ولا یکلم الاجنبیۃ الا عجوزا عطست او سلمت فیشمتھا ویرد السلام علیھا والا لا (٦/ ٣٦٩)۔

وفی رد المحتار :- تحت (قولہ والا لا) ای والا تکن عجوزا بل شابۃ لا یشمتھا ولا یرد السلام بلسانہ (٦/ ٣٦٩)۔

وفی الدر : (و) ینظر (من الاجنبیۃ الی وجھھا وکفیھا فقط) للضرورۃ (٦/ ٣٦٩)۔

وفی المبسوط :- وھذا کلہ اذا لم یکن النظر عن الشھوۃ فان کان یعلم انہ ان نظر اشتھی لم یحل لہ النظر الی الشئ منھا (١٠/ ١٥٣)۔ واللہ اعلم

حبیب اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢ / ٨ / ١٤٣٧ھ

الجواب صحیح
شاہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء ٢٨٤٥٤

12/3/16